گندم کا جڑی بوٹیوں سے تحفظ

زرعی فیچر سروس، نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

گندم میں نشاستہ دار خورا کی اجزا، لحمیات اور روغنی اجزا کے علاوہ گندم وٹامنز اور فاسفورس کا متوازن ماخذ ہونے کی وجہ سے دماغ اور نظر کو تقویت دیتی ہے اور جسم کو طاقت مہیا کرنے کی وجہ سے گندم کو روئے زمین کا سب سے اچھا اناج قرار دیا گیا ہے۔ متعدد امراض کا قدرتی علاج مہیا کرنے میں گندم عطیہ خداوندی ہے علاوہ ازیں دنیا بھر میں گندم کی لاتعداد مصنوعات استعمال کی جاتی ہیں۔ گندم کے اہم پیداواری مسائل میں فصل کو دیر سے کاشت کرنا، کھادوں کا غیر متناسب استعمال، جڑی بوٹیوں کا اگاؤ، آبپاشی، موزوں پانی کی قلت، زمین کا کلراٹھاپن، موسمیاتی تبدیلیاں، کنگی کی بیماری، تیلا، چوہوں کا حملہ، گرمی اور خشک سالی برداشت کرنے والی اقسام کی عدم دستیابی اور فرسودہ پیداواری ٹیکنالوجی شامل ہیں۔ گندم سخت جان فصل ہے اس لئے گندم کسی حد تک کلراٹھی، چکنی اور سخت زمینوں میں بھی اگائی جاسکتی ہے لیکن میرا اور بھاری میرا زمین میں گندم کاشت کرنے سے بہتر پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ زمین کو تیار اور لیزر سے ہموار کر کے گندم کاشت کی جائے تو گندم کا اگاؤ بہتر ہوتا ہے۔ کاشتکار **گندم کی منظور شدہ اقسام کی کاشت** کیلئے تمام آبپاش علاقوں میں 10 دسمبر تک دلکش 21، بھکر 20، سبحانی 21، ایم ایچ 21، اکبر 19، غازی 19، بھکر سٹار جبکہ فخر بھکر کی کاشت 20 نومبر تک کاشت کریں۔ اس کے علاوہ 10 دسمبر تک اناج 17، زنکول 16 جبکہ پنجاب کے تمام جنوبی اضلاع کے لئے گولڈ 16، جوہر 16، بورلاگ 16، اجالا 16، آس 11 اور ملت 11، فیصل آباد 8 پنجاب کے تمام علاقوں اور کلراٹھی زمین کے لئے بھی بوائی کے لئے استعمال کریں۔ یاد رہے، ملت 11 اور فیصل آباد 8 اقسام کنگی سے متاثرہ ہیں لہٰذا ان کو کم سے کم رقبہ پر کاشت کریں۔ کاشتکار 30 نومبر تک بوائی کے لیے 40 سے 50 کلوگرام جبکہ یکم سے 10 دسمبر تک 50 سے 55 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں اور بیج کے اُگاؤ کی شرح 85 فیصد سے ہرگز کم نہیں ہونی چاہیے۔ جڑی بوٹیوں کی بہتات گندم کے پیداواری اخراجات میں اضافے کا باعث بنتی ہیں کیونکہ ان کی تلفی اور انسداد پر کثیر رقم خرچ ہونے کے علاوہ کھیت میں ڈالی گئی کھادوں کی زیادہ تر مقدار کا استعمال جڑی بوٹیاں کرتی ہیں جس کی وجہ سے گندم کی فصل کو کھادوں کی متناسب مقدار دستیاب نہیں ہو پاتی جو کہ فی ایکڑ پیداوار میں کمی کی بڑی وجہ ہے۔ صوبہ پنجاب میں کاشت کی جانے والی گندم کے کھیتوں میں پچاس سے زائد اقسام کی جڑی بوٹیاں پائی جاتی ہیں جن کو نباتاتی ساخت کے لحاظ سے چوڑے پتوں والی اور گھاس خاندان کی جڑی بوٹیوں میں تقسیم کیا جاتا ہے جبکہ جڑی بوٹیوں کے نقصان پہنچانے کی استعداد کار کے لحاظ زیادہ نقصان پہنچانے والی، درمیانی نقصان پہنچانے والی اور کم نقصان پہنچانے والی جڑی بوٹیوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ گندم کے کھیت میں پائی جانے والی جڑی بوٹیوں کو محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کی مدد سے شناخت اور ان کی تلفی و انسداد کے مؤثر اقدامات کرنے سے فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ گندم کی کاشت کے 30 تا 40 دن بعد دوہری بار ہیرو چلانے سے 50 فیصد سے زیادہ جڑی بوٹیوں کا زور ٹوٹ جاتا ہے اور پیداوار میں 16 فیصد تک اضافہ ممکن ہے۔ گندم سے جڑی بوٹیاں تلف کرنے کے لئے اگر گندم میں دو مرتبہ سپرے کی جائے تو زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ گندم کی جڑی بوٹیوں کے کیمیائی تدارک کیلئے پہلے پانی کے بعد یعنی گندم کاشت کرنے کے بعد 30 سے 40 دن کے دوران بروموکسی نل + ایم سی پی اے 60 فیصد 300 ملی لٹر یا فلوراکسی پائر + ایم سی پی اے + کلوپائرالڈ 56 فیصد 400 ملی لٹر

اور دوسرے پانی کے بعد یعنی گندم کاشت کرنے 50 سے 60 دن کے دوران پینو کساڈین 0.5 فیصد 330 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کی جائے تو گندم کی فصل میں پائی جانے والی بیشتر جڑی بوٹیوں کا یقینی خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اگر پینو کساڈین 0.5 فیصد 330 ملی لٹر کے ساتھ بروموکسی نل+ایم سی پی اے 60 فیصد 300 ملی لٹر یا فلورا کسی پائر+ ایم سی پی اے + کلوپائرالڈ 56 فیصد 400 ملی لٹر فی ایکڑ کے حساب سے یعنی دونوں زہریں ملا کر بجائی کے بعد 45 سے 50 دن کے دوران 100 لٹر پانی میں ملا کر اوس خشک ہونے پر دھوپ میں سپرے کی جائیں تو بھی کافی حد تک جڑی بوٹیوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کیلئے کیمیائی زہروں کا بھی استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس طریقہ استعمال کو جس حد تک ممکن ہو محدود رکھا جائے کیونکہ گندم کا زیادہ استعمال بطور غذا کیا جاتا ہے اور ملکی و بین الاقوامی سطح پر غذائی اجناس کے لئے جس حد تک ممکن ہو کیمیائی زہروں کے استعمال کو کم سے کم کیا جانا چاہیے۔

☆☆☆☆